خلاصہ درس ۳۴

- **افعال مقاربہ کے معانی**

۱۔عَسیٰ: اپنی خبر کو فاعل کے لئے امید اور طمع کی بناپر قریب کرنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

۲۔کَادَ: اپنی خبر کے حصول کو فاعل سے قریب کرنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

۳۔اَوْشَكَ: کَادَ کی طرح یہ بھی اپنی خبر کے حصول کو فاعل سے قریب کرنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

۴۔کَرَبَ خبر کے زمانۂ حال میں شروع ہو جانے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے بر خلاف کَادَ اور عَسیٰ کے۔

- **ان میں فرق:**

کَرَبَ معنی کے اعتبار سے عَسیٰ کے مخالف ہے کیونکہ عَسیٰ کے معنی میں امید اور چاہت پائی جاتی ہے جبکہ کَرَبَ کے معنا میں اخذ اور شروع پایا جاتا ہے۔

کَرَبَ کا معنی کَادَ کے بھی مخالف ہے کیونکہ کَرَبَ خبر کے زمانۂ حال میں شروع ہو چکنے کا معنی دیتا ہے جبکہ کَادَ مستقبل قریب میں انجام پانے کا معنی دیتا ہے۔

کَادَ کی خبر فعل مضارع اَنْ کے ساتھ آتی ہے لیکن کبھی کبھی بغیر اَنْ کے لاکر اس کو حال کے معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں جبکہ کَرَبَ کی خبر ہمیشہ فعل مضارع اَنْ کے بغیر آتی ہے۔کیونکہ اَنْ استقبال کا معنی دیتا ہے جبکہ کَرَبَ حال کا معنی پہونچانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

- **افعال مقاربہ کے تین مزید افعال ہیں:** جَعَلَ، طَفِقَ اور أَخَذَ

یہ افعال معنی کے اعتبار سے کَادَ کی طرح ہیں یعنی یہ بھی اپنی خبر کے حصول کو فاعل کے لئے قریب کرتے ہیں

جیسے: طَفِقَ زَيْدٌ يَفْعَلُ (قریب ہے کہ زید انجام دے)

جَعَلَ زَيْدٌ يَقُولُ (قریب ہے کہ زید بولے)

اَخَذَ بَكْرٌ يَنْصُرُ (قریب ہے کہ بکر اس کی مدد کرنا شروع کر دے)۔

- **کَادَ کے منفی ہونے کے بارے میں تین اقوال ہیں:**

قول اصح: جب کَادَ پر حرف نفی داخل ہو گا تو وہ منفی ہو جائے گا۔(صاحب کتاب کا بھی یہی نظریہ ہے)

قول دوم: کَادَ حرف نفی داخل ہونے کے بعد بھی منفی نہیں ہو گا بلکہ ثبت کا معنی دے گا۔

قول سوم: اگر حرف نفی کَادَ کے ماضی پر داخل ہو تو فعل ثبت ہی رہے گا لیکن اگر مضارع پر داخل ہو تو دوسرے افعال کی طرح منفی ہو جائے گا۔

دلیل: آیت قرآن ہے: فَذَبَحُوهَا وَ مَا كَادُوْا يَفْعَلُونَ چنانچہ ان کا ذبح کر دینا بتاتا ہے کہ وہ ذبح کرنے کے قریب تھے لہذا مثبت ہے۔

ImamSadiq.tv